از عدالت عظمیٰ

ستیش کمار

بنام

جالندھر امپرووومنٹ ٹرسٹ، جالندھر و دیگر

تاریخ فیصلہ: 29 جنوری 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

آئین ہند 1950:

آرٹیکل 39(d) اور 14 — مساوی کام کے لیے مساوی تنخواہ - لاگو صرف اس صورت میں ہوتا ہے جب کوئی شخص یکساں فرائض انجام دے لیکن یکساں تنخواہ ادا نہ کرے - مساوی کام کے لیے مساوی تنخواہ دینے کے برابر نہیں مانا جاسکتا - کم از کم بنیادی اہلیت کے بغیر مقرر کردہ شخص - کم از کم اہلیت کے ساتھ مقرر کردہ افراد کے برابر مساوی تنخواہ کا حقدار نہیں — قانونِ ملازمت - مساوی کام کے لیے مساوی تنخواہ۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 0807، سال 1996۔

آر ایس اے نمبر 691، سال 1995 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 5.9.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کے لیے پونیت بالی اور ایم ٹی جارج۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اگرچہ فاضل وکیل نے ہمیں عدالت عالیہ کے متنازعہ حکم سے اختلاف کرنے پر آمادہ کرنے کی پوری کوشش کی ہے، لیکن ہم سمجھتے ہیں کہ عدالت عالیہ اپنے اس نتیجے میں درست ہے کہ درخواست گزار پمپ سیٹ آپریٹر کے طور پر مساوی تنخواہ کا حقدار نہیں ہے۔ فاضل وکیل نے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and integrity of this document

پنجاب ٹاؤن امپر وومنٹ ٹرسٹ ایکٹ 1923 (مختصر طور پر ایکٹ) کی دفعہ 18 پر انحصار کرنے کی کوشش کی۔ دفعہ 18 میں ملازمین کی تعداد، ان کی تنخواہ وغیرہ طے کرنے کے لیے ٹرسٹ کے اختیارات کا تصور کیا گیا ہے۔ دفعہ 17 میں ٹرسٹ کی تشکیل کا تصور کیا گیا ہے اور آئین کی دفعہ 18 کے تحت کہا گیا ہے کہ ٹرسٹ وقتاً فوقتاً ایسے دیگر ملازمین کو ان قیود و ضوابط پر ملازمت دے سکتا ہے جو اسے ایکٹ کے تحت اپنے کاموں کو انجام دینے کے لیے ضروری اور مناسب لگیں۔ ذیلی دفعہ (2) تقرری، ترقی، اجازت دینے، ملازمین کی معطلی، انہیں ان کے عہدے کے درجہ بندی میں کم کرنے، انہیں ملازمت سے ہٹانے، بدانتظامی کے علاوہ دیگر وجوہات کی بنا پر انہیں ملازمت سے برخاست کرنے کا اختیار دیتی ہے۔ چیئرمین کو بھی ایکٹ کے تحت اختیار حاصل ہے۔

یہ کہا گیا ہے کہ اس اختیار کو استعمال کرتے ہوئے، چیئرمین نے کنٹرولنگ اتھارٹی ہونے کے ناطے درخواست گزار کی ملازمت کی شرائط کو ختم کر دیا تھا اور اسے پمپ سیٹ آپریٹر کے طور پر بھی مقرر کیا تھا حالانکہ اس کے پاس ایکٹ کے تحت مقرر کردہ کم از کم اہلیت نہیں تھی۔ یہ کوئی تنازعہ نہیں ہے کہ مذکورہ پوسٹ کے لیے آئی ٹی آئی کے ساتھ میٹرک وہ قابلیت ہیں جو درخواست گزار کے پاس تسلیم شدہ طور پر نہیں ہیں۔ نگرانی اور کنٹرول کے عمومی اختیار میں بنیادی اہلیت کے بغیر اپنی پسند کے کسی شخص کو مقرر کرنے کا اختیار شامل نہیں ہے۔ لہذا، چیئرمین کے ذریعے اختیارات کا استعمال واضح طور پر غیر قانونی ہوگا۔ ان حالات میں، آئین کے آرٹیکل 39 (a) میں تصور کردہ مساوی کام کے لیے مساوی تنخواہ کے نظریے کا کوئی اطلاق نہیں ہے۔ یہ صرف اس صورت میں لاگو ہوگا جب کوئی شخص یکساں فرائض انجام دے رہا ہو لیکن اسی کام کے لیے یکساں تنخواہ نہیں دی جا رہی ہو۔ اس معاملے میں چونکہ درخواست گزار کے پاس اس عہدے کے لیے کم از کم بنیادی اہلیت نہیں ہے جس پر اسے مقرر کیا گیا تھا، اس لیے غیر مساوی افراد کو مساوی کام کے لیے مساوی تنخواہ دینے کے برابر نہیں بنایا جاسکتا۔ اس لیے وہ مساوی تنخواہ کا حقدار نہیں ہے۔

اس کے مطابق عرضی خارج کر دی جاتی ہے۔

درخواست خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document